سوال

(734)کسی سبب کی بنا پر فرض نمازوں کے بعد دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے حضور فرض نماز کے بعد یا عام حالات میں انفرادی طور پر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کے متعلق احادیث اور قرآن پاک کا حوالہ دے کر مشکور فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کے بعد کسی سبب کی بناء پر یا کسی بھی دوسرے موقعہ پر کبھی اجتماعی دعا کر لی جائے، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ''صحیح بخاری وغیرہ میں دیہاتی کا قصہ مشہور ومعروف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ ہاتھ اٹھائے، تو اللہ تعالیٰ نے بارش برسادی۔

اور اگر کوئی فرضوں کے بعد ویسے ہی انفرادی دعا کرنا چاہے تو اس کا بھی جواز ہے۔

مجمع الزوائد (۱۰/۱۶۲) کی ایک روایت میں ہے:

''عبداللہ بن زبیر نے ایک شخص کو سلام پھیرنے سے پہلے ہاتھ اٹھائے دیکھ کر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فراغت کے بعد ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔''

مؤلف نے کہا ہے کہ اس کے راوی ثقہ ہیں۔ عمومی حالات میں قریباً تیس (۳۰) روایات سے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا ثابت ہے۔ ملاحظہ ہو، حافظ منذری کی ''جزئَ'' اور ''فض الوعاء'' للسیوطی اور ''فتح الباری'' وغیرہ۔

اس بارے میں صاحب تحفۃ الاحوذی اور شیخ محمد بن عبدالرحمن یمانی اپنی کتاب 'سنیة رفع الیدین' میں فرماتے ہیں: اگر کوئی انفرادی طور پر نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ لے تو اس میں کوئی قباحت نہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :634

محدث فتویٰ